﴾سیدنا حسین علیہ السلام کو سید الشہداء کہنا کیسا ہے﴿

سیدنا امام حسین علیہ السلام کے بارے میں اگر سید الشہداء کے کلمات بول دیے جائیں۔ تو ناصبی بلبلا اٹھتے ہیں۔ بڑے زور و شور سے کہنے لگتے ہیں۔ کہ حضرت حسین علیہ السلام کے بارے میں یہ الفاظ استعمال نہیں کرنے چاہیے۔ کیونکہ سید الشہداء تو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

یاد رہے سیدنا امامِ حسین علیہ السلام کو "سید الشہداء" کہنے سے سیدنا امیرِ حمزہ رضی اللہ عنہ کے سید الشہداء ہونے کا انکار نہیں ہوتا۔ سیدنا حسین علیہ السلام کو سید الشہداء دو لحاظ سے کہا جاتا ہے۔

1۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،

" سید الشهداء حمزة بن عبدالمطلب ورجل قام الی سلطان جائر فامره ونهاه فقتله"

حمزہ بن عبدالمطلب شہداء کے سردار ہیں اور وہ شخص بھی شہداء کا سردار ہو گا جو ظالم حکمران کے سامنے کھڑا ہوا اور اس ظالم حکمران کو (فرائض کی ادائیگی کا) حکم دیا اور (حرام امور سے) منع کیا۔ جس کے نتیجے میں اس ظالم حاکم نے اسے شہید کر دیا۔

(الجامع الصغیر حدیث نمبر 5988 : قال الالبانی حسن، سلسلہ احادیث صحیحہ حدیث نمبر 374)، صحیح الترغیب والترہیب حدیث نمبر:2308)،

(مستدرک حاکم حدیث نمبر 4884، جمع الجوامع حدیث نمبر:13254)

2۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا۔

کہ حضرت حسن و حسین جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔ ظاہر ہے کہ جنت کے جوانوں میں اس امت کے شہداء بھی شامل ہیں۔ اس لحاظ سے حضرت امامِ حسین

علیہ السلام کو سید الشہداء کہنا بالکل جائز ہے۔

چرچا ہے جہاں میں تیری تسلیم و رضا کا
زیبا ہے لقب تجھ کو سید الشہداء کا